

اظہار تشکر

یہ الفاظ لکھنا میرے لئے بھت مشکل امر ہے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ان سب کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے لمبے عرصے سے میرے کام اور میری زندگی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس لئے میں پہلے ہی ان سب سے معذرت چاہتا ہوں جن کا ذکر کرنا میں بھول جاؤں۔

سب سے اہم تو خدا تعالیٰ کا شکر مجھ پر واجب ہے، جس نے میری استعداد میں برکت دی اور مجھے طاقت بخشی کہ میں یہ کام مکمل کر سکوں۔ اس کی مدد کے بغیر نہ تو میری شخصیت اور نہ ہی میرا تحقیق کا کام اس درجہ کو پہنچتے۔

اس کے بعد میرے شکریہ کے جذبات حضور اقدس حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لیے واجب ہیں۔ آپ کی بہت اہم اور انمول ہدایات ہمیشہ میری زندگی میں مضبوطی اور رہنمائی کا ذریعہ رہے۔

میرے والدین، آبا جان محمد صفدر رانا اور اُٹی جان طاہرہ رانا نے ہمیشہ مجھے جذبہ بلند رکھنے کی نصیحت کی اور اعلیٰ عمل کی تحریک کرنے کا بہت اہم ذریعہ رہے۔ میں ہمیشہ ہمیش آپ کی قربانیوں کا شکر گزار رہوں گا جو خاص طور پر میری والدہ نے ہمارے لئے کیں تاکہ ہمیں (آپ کی اولاد کو) ہر وہ موقع حاصل ہو سکیں جو ان کو مہیا نہ تھے۔ میں آپ کی میرے لئے کی ہوئی دعاؤں کا بھی بے حد شکر گزار ہوں۔ یہاں میں نے خاص طور پر اُٹی جان کی آسانی کے لئے ان چند شکریہ کے الفاظ کا اردو میں ترجمہ شامل کیا ہے۔

ہر طالب علم اور سپروائزر کا ایک بہت منفرد جوڑ ہوتا ہے جو ایک طرح آنکھیں بند کر کے قائم کیا جاتا ہے۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسا سپروائزر ملا جو میرے لئے ہمیشہ مددگار، حوصلہ افزا اور ترغیب کا باعث ثابت ہوا۔ میں زکھ مکھرجی (Sach Mukherjee)، جو میرے مین سپروائزر تھے، ان کی حوصلہ افزائی اور موقع پر یاد دہانی کا بہت شکر گزار ہوں۔ ماریو نیکوڈی (Mario Nicodemi)، جو میرے دوسرے سپروائزر تھے، نے بھی ہمیشہ بہت اہم مشورے اور بات چیت کے مواقع فراہم کیں۔

Complexity Science DTC میں میرے ساتھی ہمیشہ مددگار اور حوصلہ افزا ثابت ہوئے، لیکن افسوس کہ میں Warwick میں بہت وقت نہیں گزار سکا۔ میں یہاں بالخصوص لئی، پنٹلس، بیکی اور میٹ (Leigh, Pantelis, Becky and Matt) کو شامل کرنا چاہتا ہوں۔ میری PhD کے دو سال (NKI) Netherland Cancer Institute میں بھی گزرے، جس کی آٹھویں منزل سے Amsterdam کا نہایت خوشنما نظارہ یاد آتا ہے۔ یہاں پر مکھرجی کی لیبارٹری کا شکریہ بھی ضروری سمجھتا ہوں (اس میں نک، سٹیون، فرینک اور کرس بھی شامل ہیں) جہاں کے دوپہر کے کھانے پر گفتگو ہمیشہ یاد رہے گی۔ اس وقت کے دوران بہت سے Biologists سے بات چیت رہی جس سے مجھے بہت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ میرا Biology کا علم بہت بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس بارے میں بھی معلومات ملتیں رہیں کہ ہم کس طرح بہت مختلف طریق پر سوالات کے جواب کی تلاش کرتے ہیں اور مسائل کس طرح حل کرتے ہیں۔

میرے دوستوں کی دعاؤں اور مدد کا شکریہ بھی مجھ پر واجب ہے، لیکن یہاں پر سب کا ذکر مشکل ہو جائے گا۔ میں یہاں نوید کا ضرور ذکر کروں گا، جن کے ساتھ میں Coventry میں ایک سال تک اکٹھے ایک گھر میں رہا اور جو اس وقت سے بہت اچھے دوست ثابت ہوئے ہیں۔ میں توصیف کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے ان سالوں میں ہمیشہ میری حوصلہ افزائی اور حمایت کی۔ یہاں پر میں AMRA کے اراکین کے ساتھ دلچسپ گفتگو کا ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں، یہ گفتگو کبھی بہت مزاحیہ رنگ بھی اختیار کرتی تھی اور ہمیشہ بہت دلچسپ ہوتی، ان میں مدثر، اظہار، شاہ زیب، قاصد، اور طلحہ بھی شامل ہیں۔

خاص طور پر ذکر کے مستحق میری فیملی کے باقی افراد بھی ہیں، جن کی حمایت کا میں بہت شکر گزار ہوں، میری دو بہنیں سعدیہ اور فریدہ اور اسی طرح میرا چھوٹا بھائی ارسلان اور میرے بہنوئی مبشر۔ فریدہ نے یہ ترجمہ بھی کیا۔

آخر میں ایک اور ایسے انسان کا ذکر بھی کرنا چاہتا ہوں جس نے میری زندگی میں شامل ہو کر بہت کم وقت میں بہت خوبسورت رنگ دیا، میری بیوی اور بہت پیاری دوست قرۃ العین۔ اسی طرح میں ان کے والدین، ڈاکٹر سہاب اور چھوٹی اُٹی جان کی میرے لیے کی ہوئی دعاؤں کا بھی بھت شکر گزار ہوں۔